السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوکہ ختم گیارہویں شریف کا دلاتے ہیں۔ اس میں شریک ہوناچاہیے یا نہ وہ کھیر کھانی چاہییے یا نہ۔ کیونکہ وہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم یہ روٹی خدا واسطے کھلاتے ہیں۔ اور بھی اپنی خدا وسطے ظاہر کرتے ہیں۔ مگر یہ ختم گیارہویں تاریخ کودلاتے ہیں ازروئے قرآن وحدیث جواب عنایت فرمایئں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ختم گیارویں کا رواج نہ زمانہ رسالت میں تھا۔ نہ عہد خلافت میں اس لئے بدعت ہے۔ حدیث میں ہے۔ کل عمل لیس علیه امرنا او عملنا فهو رد یعنی آپ ﷺ نے فرمایا ہے جو کام ہم نے نہ بتایا ہو۔ نہ کیا ہو۔ وہ مردود ہے۔ اس لئے ایسی بدعت کی مجلس میں شریک ہونا یا اس چیز کا کھانا گناہ ہے۔ خدا کے واسطے دینا منع نہیں لیکن گیارہویں کے نام سے کرنا شرک یا کم ازکم بدعت ہے۔ ایسے افعال سے خود حضرت پیر صاحب نے منع فرمادیا۔ ہوا ہے۔ فتوح الغب ملاحظہ ہو۔ 20 شعبان 39 ہجری)

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01ص358

محدث فتویٰ